

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

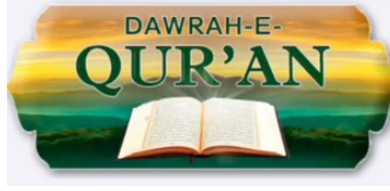
DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

Juz 14

**Mindmaps, Summary
&
Action Points**



پارہ: 14

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ الْغَفُورِ، الْحَلِيمِ الشَّكُورِ، أَحْمَدُ رَبِّي وَأَشْكُرُهُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُهُ،
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، الْعَلِيمُ بِذَاتِ الصُّدُورِ
ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے، جو غالب اور بہت بخشنے والا ہے، بردبار اور قدر دان ہے، میں اپنے رب کی حمد کرتی
ہوں اور اس کا شکر ادا کرتی ہوں، اس کی بارگاہ میں توبہ کرتی ہوں اور اس سے بخشش طلب کرتی ہوں،
اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔



سُورَةُ الْحَجَرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الر
قف
الر

الْكِتَابِ
کتاب کی

آیۃ
آیات ہیں

تِلْكَ
یہ

وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ①

اور قرآن واضح کی



فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ (98)
پس آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کیجیے اور سجدہ
کرنے والوں میں سے ہو جائیے۔

سینے کی تنگی کا علاج

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

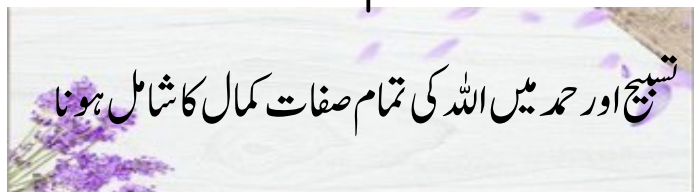
تسبیح اور تحمید کا مطلب



اللہ کی ان تمام صفات کمال کے
ساتھ تعریف کرنا جو اس کی شان
کے لائق ہیں



اللہ تعالیٰ کو ہر عیب، نقص اور ایسی
چیزوں سے پاک قرار دینا جو اس کے
لائق نہیں



مصیبت و تنگی میں تسبیحات کرنا

وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ

سجدہ کا ذکر خاص طور پر کیوں کیا؟

بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہوتا ہے

تکلیف اور پریشانی کے وقت نفل پڑھ کے سجدے میں جا کر دعا کریں

رسول اللہ ﷺ نے فاطمہؓ کے چکی پینے اور مشک میں پانی ڈھونے کی مشقت کی وجہ سے خادمہ کے لیے درخواست پر انھیں سوتے وقت تسبیحات فاطمہ کا حکم دیا

تسبیحات پریشانی، ڈر اور خوف دور کرنے کا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رات سے خوف کھائے کہ وہ اسے پریشان کرے گی، یا مال خرچ کرنے سے بخل کرے یا دشمن سے مقابلہ کرنے سے ڈرے تو چاہیے کہ وہ اس (قول) کی کثرت کر دے۔ سبحان اللہ و بحمدہ کیونکہ یہ اللہ کے نزدیک سونے کا پہاڑ اللہ عزوجل کے راستے میں خرچ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سُورَةُ النَّحْلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آتَى أَمْرُ اللَّهِ

آپہنچا حکم اللہ کا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ط

پس نہ تم جلدی مانگو اسے

سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ①

پاک ہے وہ اور بلند تر ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں



أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (21)
مردے ہیں، زندہ نہیں ہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

اموات سے مراد

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ

مردہ لوگ جن کی مشرک عبادت کرتے تھے

(وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ)
”اور وہ یہ شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔“

شعور

جمادات میں یا حیوانات میں؟

شعور کس میں ہوتا ہے؟

شعور انسانوں میں ہوتا ہے

اس سے کیا پتہ چلتا ہے کہ لوگوں نے انسانوں کو بھی اپنار بنار کھا ہے، ان کو بھی اسی طرح پوجتے ہیں اور ان کی بھی ایسی ہی اطاعت کرتے ہیں جیسی اللہ کی کرنی چاہئے،

کچھ لوگ تو زندہ چھوڑیں، مردوں کو اپنار بنا کر بیٹھے ہیں، ان کی قبروں میں جو دفن ہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اندر زندہ ہیں اور ہم زندوں کو پکار رہے ہیں



• وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

انھیں اپنے اٹھائے جانے کا وقت بھی معلوم نہیں

قبر پرستی کا واضح رد ہے

معبود کے لیے یوم بعث کا جاننا ضروری ہے



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں



وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
يَعْرِشُونَ (68)

اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور
ان (بیلوں) میں جو وہ اوپر چڑھاتے ہیں گھر (چھتے) بنا لو۔

وحی کا اصل معنی

خفیہ اشارہ

اشارہ سریعہ

خفیہ طریقے سے بات سمجھا دینا، جو دوسرا نہ سمجھے۔
یہاں مراد الہام ہے، یعنی دل میں ڈال دینا۔

الہام باقی مخلوق کے لئے ہے

وحی کا لفظ پیغمبروں کے لئے آتا ہے

النَّحْلِ



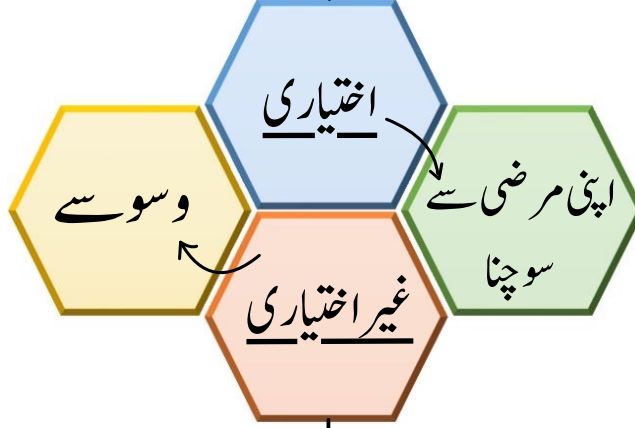
شہد کی مکھی اللہ تعالیٰ کا خاص عطیہ ہے

(بَوَاتُوا النَّسَاءَ صَدُقْتِهِنَّ نِحْلَةً) [النساء : 4]

”اور عورتوں کو ان کے مہر بطور عطیہ (خوش دلی سے) دو۔“

اللہ نے ہر مخلوق کی فطرت میں ہی الہام رکھا ہوا ہے

خیالات ہر انسان کے اندر ہوتے ہیں



ہر نفس کے اندر اللہ نے الہام رکھا ہوا ہے

- ♦ جو اس کی درست چیز کی طرف رہنمائی کرتا ہے، اگر وہ درست ماحول میں ہو
- ♦ انسان کو اختیار دیا گیا ہے لیکن باقی ساری مخلوق فطری ہدایت کی پابند ہے،
- ♦ مثلاً جانوروں کو دیکھ لیں، جب ان کا پیٹ بھر جائے تو مجال نہیں کہ ایک لقمہ بھی کھائیں
- ♦ گدھا جسے سب سے کند ذہن سمجھا جاتا ہے، اللہ کی فطری ہدایت کے تحت بچے کو بھی سوار کر لیتا ہے اور پانی کا نالہ آنے پر ٹھہر کر اندازہ کرتا ہے، اگر پار کر سکتا ہو تو چھلانگ لگائے گا ورنہ نہیں۔

انسان فطرت کا پابند نہیں ہوتا وہ غلطی کرتا ہے

ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلًّا يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا
شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ (69)

پھر ہر طرح کے پھلوں میں سے کھاؤ، پھر اپنے رب کے ہموار راستوں پر چلتی رہو۔ ان کے
پیٹوں سے ایسا شربت نکلتا ہے جس کے مختلف رنگ ہیں، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔
بے شک جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے لیے یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔

ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ

ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلًّا
يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ



شہد کی مکھی کا نظام زندگی

وَأَوْحِ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ

شَرَابٌ

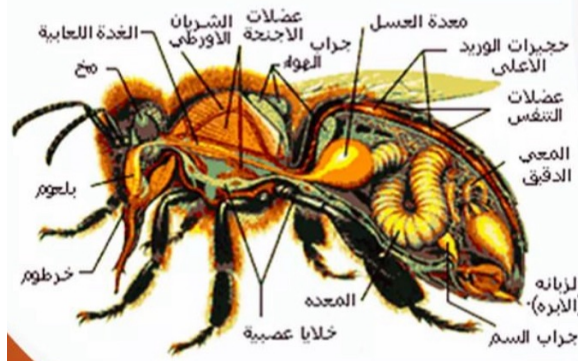
مشروب

♦ شہد اصل میں پینے کی چیز ہے

• فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

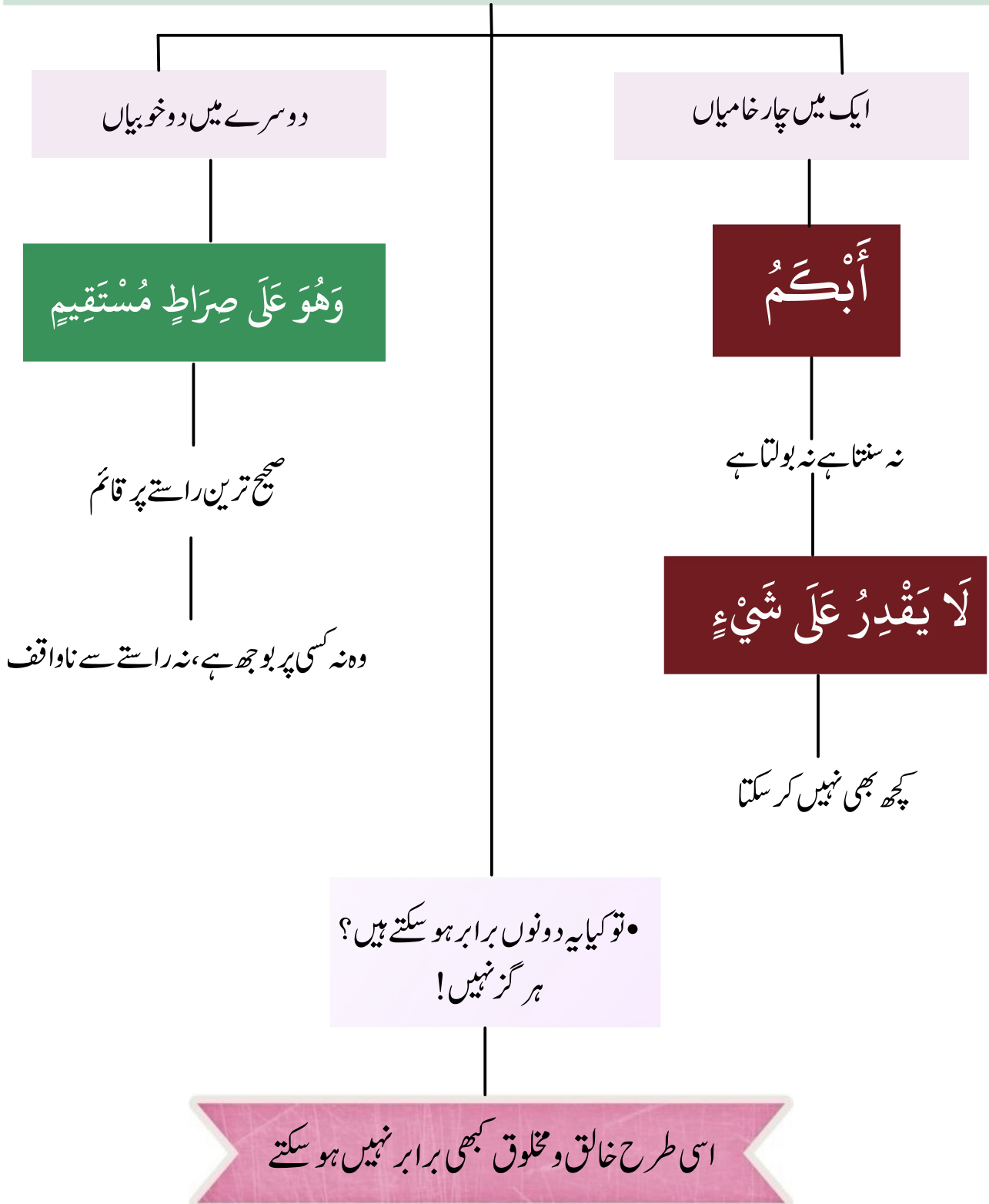
♦ زہریلے کیڑے کے پیٹ میں تیار ہونے
والے مشروب میں شفاء رکھ دی گئی
♦ اس سے بہت سی دواؤں بنتی ہیں

هذه عظمة الخالق في خلقه



وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ
أَيْنَمَا يُوَجِّههُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ (76)

اور اللہ نے دو آدمیوں کی ایک (اور) مثال بیان کی ہے۔ ان دونوں میں سے ایک تو گونگا ہے وہ کسی چیز پر
اختیار نہیں رکھتا بلکہ وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ اسے جہاں کہیں بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا، کیا یہ
اور (دوسرا) وہ جو انصاف کا حکم دیتا ہے اور سیدھے راستے پر ہے برابر ہو سکتے ہیں؟



غور و فکر اور عمل کے نکات

♦ لمبی آرزوئیں آخرت کو بھلانے کا سبب ہوتی ہیں۔

◆ نَبِيُّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (۴۹) وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ (۵۰) ایمان، خوف اور امید کے درمیان ہوتا ہے۔
...وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ (۹۷)

♦ سورۃ النحل میں ہے اللہ تعالیٰ نے اس میں اپنی نعمتوں کے اصول اور قواعد بیان کیے ہیں۔ اور آخر میں وہ امور بیان کیے جو ان کی تکمیل کرتے ہیں۔

♦ زمین و آسمان، انسان کی تخلیق انعام (مویشی جانوروں) گھوڑوں اور خچروں کا آسمان سے پانی، درختوں، کھیت، زیتون کھجور، انگور ثمرات کی تخلیق اور

♦ رات دن سورج چاند نجوم ان میں بھی نشانیاں ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ

◆ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ

♦ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

◆ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

♦..وَأِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَكَنَّمُتٌ كَاشٍ ۚ

وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ..

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ

فَلَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ..

غور و فکر اور عمل کے نکات



- ♦ جنت میں جانے والوں کی صفات بتائی گئیں متقین * محسنین طیبین ان کے لیے دنیا اور آخرت میں اچھا بدلہ ہے (۳۰-۳۱-۳۲ آیات) دوسری
- ♦ شہد کی مکھی (النحل) کی مثال کہ کس طرح وہ پھولوں پھلوں سے رس چوستی ہے اور اللہ کے اذن سے شہد کو بناتی ہے جو کہ شفا ہے لوگوں کے لیے۔ غور و فکر
- ♦ (- پس اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہو کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں اور ایک خوبصورت سبق فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا -
- ♦ غلام اور مالک کی مثال بیان کی گئی کہ وہ دونوں برابر نہیں۔ (بندہ اور معبود برابر نہیں ہے۔) اسی طرح ایک آدمی جو نہ سنتا ہے نہ بولتا ہے غلام ہے۔ کوئی کام نہیں کرتا مالک پر بوجھ ہے اور دوسرا جو عدل کا حکم دیتا ہے اور صراطِ مستقیم پر ہے برابر نہیں۔
- ♦ تلاوت قرآن سے پہلے استعاذہ / تعوذ کا پڑھنے کا حکم آیتا کہ شیطان کی اکساہٹوں اور وسوسے سے بچا جاسکے۔
- ♦ اللہ کی بے شمار نشانیاں آیات ہیں جو کائنات میں ہمارے ارد گرد بکھری ہوئی ہیں
- ♦ کیا ہم سننے ہیں عقل سے کام لیتے ہیں غور و فکر کرتے ہیں سچا ایمان رکھتے ہیں۔

۶۵ لَقَوْمٌ يَسْمَعُونَ

۶۷ لَقَوْمٌ يَعْقِلُونَ

لَقَوْمٌ يَتَفَكَّرُونَ ۶۹

۷۹ لَقَوْمٌ يُؤْمِنُونَ

- ♦ اس طرح وہ (اللہ) تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کرتا ہے شاید کہ تم فرماں بردار بنو كَذَلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ (۸۱)

♦ آخر میں ابراہیم علیہ السلام کی مثال دی گئی

ان کی صفات بیان کی گئیں۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً

قَانِتًا لِلَّهِ

حَنِيفًا

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

شَاكِرًا لِّأَنْعَمِهِ

- ♦ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے لیے منتخب کیا چن لیا اور دنیا میں حسنات عطا فرمائی اور بے شک وہ آخرت میں بھی صالحین میں سے ہیں۔

- ♦ اللہ تعالیٰ ہمیں اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے ہم یکسوئی سے اس کی عبادت کریں اور وہ ہمیں اپنے شکر گزار بندوں میں شامل کرے۔ آمین

غور و فکر اور عمل کے نکات



1. اخلاص کے ذریعے انسان شیطان کی چالوں سے بچ جاتا ہے
2. مومن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے جو پاکیزہ رس لیتی ہے۔
3. تکبر تمام برائیوں کی جڑ ہے۔
4. اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی پہچان انسان کو اس قابل کر دیتی ہے کہ وہ بہت سی مشکلات سہہ جاتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میرا رب میرے حال سے واقف ہے میرے رب کو سب پتہ ہے۔
5. اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے اس کا ساتھ پانے کے لیے احسان اور تقویٰ کی روش، صبر کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔
6. دنیا کی طرف زیادہ جھکاؤ انسان کو آخرت سے غافل کر دیتا ہے۔



نعمتوں کے زوال سے پناہ مانگنا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَّتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ
سَخَطِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تیری (دی) کوئی نعمت چھن جائے یا تیری دی ہوئی عافیت پلٹ جائے یا کوئی ناگہانی عذاب آجائے اور
تیرے تمام غصے اور ناراضگیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں

صحیح مسلم: 7120



@ALHUDAMINDMAPS